© rasailojaraid.com

بیوی:

سبحان اللہ۔ قدرت نے انسانی طبیعت کا کیسے خیال رکھا اسکی راحت وسکون کیلئے کٹھن سفر میں ہم سفر بنا دیا۔ بیوی یہ کبھی پیغمبر کو حوصلہ افزائی سے مالا مال کرتی ہے تو کبھی محمد عربی ﷺ کی گھبراہٹوں کا سہارا بنتی ہے۔

یہی ہیں اسلام میں چار بنیادی ''عورت کے روپ'' باقی سب فروعی رشتے ہیں۔ یہ مسلمان کی نگاہ اس سے بڑھ کر عورت کو کسی اور مقام پہ دیکھنا چاہے تو یہ غلط ہے۔ یہ غلط ہے۔ یہ مکروہ ہے یہ حرام اور ناجائز ہے۔ فطرت سے بغاوت ہے۔

فمن ابتغی وراء ذلک فاولئک هم العدون.

قرآن کہتا ہے کہ یہ زیادتی کرنے والے ہیں

اور اے بنت حوا:

تو بھی سن لے ان حدود سے بڑھنے کی کوشش کریگی تو یہ فطرت سے بغاوت ہے جسکا انجام تیری رسوائی کے سوا کچھ نہیں۔

شیطان جنوں سے بھی ہے اور انسانوں سے بھی اس کو حوا کی بیٹی کی عزت، پاکدامنی اور تقدس پسند نہ آیا اور غلغلہ مچا دیا کہ اے بنت حواء اسلام نے تجھے گھر کی چار دیواری میں محفوظ کیا اور تیرے حقوق چھین لئے۔

تجھے اسلام نے کہہ دیا۔ ماں، بیٹی، بیوی، بہن یہ تیرے لئے کافی نہیں ہے۔ تو اٹھ بازاروں، گلیوں اور دکانوں میں سج اور اخبارات میں اپنی تصاویر چھپوا۔ چراغ خانہ نہیں شمع محفل بن اپنی رعنائی بکھیر داد وصول کر۔ چل تو مرد کے برابر حقوق رکھتی ہے۔

پارلیمنٹ تک پہنچ، اور نتیجہ معلوم؟ معاشرہ تباہ ہو کر رہ گیا۔ عورت اتنی رسوا ہوئی کہ آج کوئی چیز ایسی بازار میں بکنے والی نہیں جس پہ اس کی بے حجابی کی گواہی ثبت نہ ہو۔

اے بنت حواء! ذرا سوچ یہ تیرے حامی کہیں آستینوں میں خنجر چھپائے ہوئے تو نہیں؟ کہیں یہ شوگر کوٹڈ سم قاتل تو تجھے نہیں کھلا رہے؟ یہی مغربی دانشور، یہ زبیدہ جلال بلکہ ضلال یا دوسرے تیسرے۔۔ کیا تیرے دوست ہیں؟

ہاں یہ سازش ہے تجھے دوبارہ زندہ درگور کرنے کی۔ بچالے اپنے دامن کو۔ ان گندم نما جو فرشتوں سے اسلام ہی تیری عفت وپاکدامنی کا ضامن ہے۔

قرآن کا اعلان ہے:

وللرجال علیهن درجة (البقرة)

اور مردوں کو ان پر فضیلت حاصل ہے۔

الرجال قوامون علی النساء (النساء)

اور محمد عربی ﷺ نے بھی عورت کو ناقص عقل اور دین والی قرار دیا۔ پوچھا گیا کس طرح؟

فرمایا: کیا عورت کی گواہی نصف نہیں ہے؟ کہا ہاں۔ پھر فرمایا: ان کی عقل میں اور دین میں نقص نہ ہوا؟ (مشکوۃ)

اور وہ معاشرہ جس نے اس چمن کے گل کو حقوق کے نام سے گلشن سے نکالا۔ خوشنما نعروں کے پیچھے یہ اتنا خلاف سکون وراحت کام ہے کہ آج پورے یورپ کی عورت چلا اٹھی:

(We do not want to be men)

ہم مرد نہیں بننا چاہتی۔۔۔

اور اب آخر میں ایک مضمون کا اقتباس پیش کر کے بات ختم کرتے ہیں۔

''پاکستان ایک اسلامی مملکت ہے یہاں مرد و زن کے حقوق کا تعین اسلام کی روشنی میں کیا جانا چاہیے اسلام اس بارے میں نہایت متوازن نظام پیش کرتا ہے۔ جو ہماری قوم اور ملکی ترقی کیلئے اہم معاون ثابت ہوگا''

اللہ تعالیٰ ہمیں اور ہمارے گھروں کی چاردیواری میں بسنے والی صنف نازک کی حفاظت فرمائے اور ہم کو قرآن وسنت پر عمل پیرا ہونے کی توفیق بخشے۔

آمین ثم آمین

شانِ فاروق اعظم رضی اللہ عنہ

اللہ کی برہان فاروق اعظم
جرأت کا نشان فاروق اعظمؓ
قوت ملی تجھ سے اسلام کو
ہے اسلام کی شان فاروق اعظمؓ
فیصلہ ہوا دربار شاہی سے
مٹا دو محمدؐ کو اس خدائی سے
جدا کر دیا بھائی کو بھائی سے
تو اٹھا اک جوان فاروق اعظمؓ
وہ نکلا ہے گھر سے یہ اعلان کر کے
محمدؐ کا لوٹوں گا نقصان کر کے
دنیا کو رکھ دیا پشیمان کر کے
دیکھ یہ نادان فاروق اعظمؓ
لہرائی فضا میں وہ شمشیر دیکھو
رب محمدؐ کی تدبیر دیکھو
بدلتی عمرؓ کی تقدیر دیکھو
بنا حق کی زبان فاروق اعظمؓ
زبان رسالت نے مانگا ہے رب سے
نہ جانے ملائک یہ چاہتے تھے کب سے
ارض و فلک پہ دہائی ہے تب سے
واہ تیرا ایمان فاروق اعظمؓ
سینہ تھا ایمان سے سرشار جن کا
پختہ عزم تھا ہر بار جنکا
عدل میں نرالا تھا کردار جنکا
عدالت کا سلطان فاروق اعظمؓ
جہاں گزر ہوتا تھا اک بار انکا
ہر سمت رستہ تھا ہموار انکا
دشمن ہوجاتا تھا لاچار انکا
تجھ سے ڈرتا تھا شیطان فاروق اعظمؓ
رہتا تھا لرزہ دشمن پہ طاری
ہر ضرب تھی ان کی باطل پہ بھاری
کافر پہ بھاری، منافق پہ بھاری
اک سچا مسلمان تھا فاروق اعظمؓ
مرید رسول ہیں سارے صحابہ
، مراد رسول فقط حفصہؓ کے بابا
کیا تیرا مقدر اے ابن خطابا
حق و باطل میں فرقان فاروق اعظم
تیرے ایمان کی عمرؓ کیا بات ہے
تیرے آنے سے کفر کو ہوئی مات ہے
کی حق کی قوت تیری ذات ہے
طاہر تجھ پر قربان فاروق اعظمؓ

قاری عبدالشکور طاہر گوندلوی، ایم۔اے

© rasailojaraid.com